



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XLII مجریہ 2015

SINDHACT NO.XLII OF 2015

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE KARACHI WATER AND SEWERAGE BOARD (AMENDMENT) ACT, 2015

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1996ء کے سندھ ایکٹ نمبر X میں نئی دفعہ 14-A کی شمولیت

Insertion of new section 14-A in Sindh Act No.X of 1996

3. منسوخ

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XLII مجریہ 2015

SINDHACT NO.XLII OF 2015

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE KARACHI WATER AND
SEWERAGE BOARD

(AMENDMENT) ACT, 2015

[26 اکتوبر، 2015]

ایکٹ، جس کے ذریعے کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ، 1996
میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جہاں کراچی کے مکینوں کو پینے اور گھریلو استعمال کے لیے محفوظ اور
محفوظ پانی کی فراہمی فراہم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے، منبع سے منزل
تک ہموار اور بلا تعطل بہاؤ کو یقینی بنانا اور پانی کی چوری، غیر قانونی ہائیڈرنٹس،
آؤٹ لیٹ کنکشن اور نقصان پہنچانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا
مناسب ہے۔ پانی کے ٹرکوں کے لیے، یہ مناسب ہے کہ کراچی واٹر اینڈ
سیوریج بورڈ ایکٹ 1996 میں ترمیم کی جائے، جس طریقے سے اس کے بعد
ظاہر ہوگا۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	1. (1) اس ایکٹ کو کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) ایکٹ، 2015 کہا جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
1996 کے سندھ ایکٹ نمبر X میں نئی دفعہ 14-A کی شمولیت Insertion of new section 14-A in Sindh Act No.X of 1996	2. کراچی واٹر اور سیوریج بورڈ ایکٹ، 1996 میں، دفعہ 14 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائیگی: ”14-A. (1) اگر کوئی شخص جو: (a) پانی کی فروخت یا غیر قانونی کنکشن لینے سمیت کسی بھی مقصد کے لیے اٹھارہ انچ سے لے کر چوراسی انچ تک کے پانی کے ٹرک میسنز، نہروں، پمپنگ اسٹیشنوں کے نالیوں، سافٹنر، ریزروائزز اور بورڈ کے چیمبرز کو نقصان پہنچانا، پتکچر کرنا؛ (b) صنعتی، تجارتی یا رہائشی استعمال کے لیے غیر قانونی ہائیڈرنٹ قائم کرتا ہے؛ اور (c) بورڈ کی زمین پر تجاوزات؛ اس کو قید کی سزا دی جائیگی، جس کی مدت دس سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک ملین تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔ (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کیے گئے جرائم قابل ادراک ہوں گے۔ (3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل سزا جرائم سیشن کورٹ کے ذریعے چلائے جائیں گے۔

3. کراچی وائٹ اینڈ سیورٹج بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۵ کو منسوخ کیا جاتا | منسوخ
Repeal ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔